نظم

نظم کے معنی '' انتظام، ترتیب یا آرائش' کے ہیں۔عام اور وسیع مفہوم میں بیلفظ نثر کے مدِّ مقابل کے طور پر استعال ہوتا ہے اور اس سے مراد پوری شاعری ہوتی ہے۔اس میں وہ تمام اصناف اور اسالیب شامل ہوتے ہیں جو ہیئت کے اعتبار سے نثر نہیں ہیں۔اصطلاحی معنوں میں غزل کے علاوہ تمام شاعری کو '' نظم'' کہتے ہیں۔

عام طور پرنظم کا ایک مرکزی خیال ہوتا ہے جس کے گرد پوری نظم کا تانا بانا بُنا جاتا ہے۔ خیال کا تدریجی ارتقا بھی نظم کی ایک اہم خصوصیت بتایا گیا ہے۔طویل نظموں میں بیدارتقا واضح ہوتا ہے۔مخضر نظموں میں بیدارتقا واضح نہیں ہوتا اور اکثر و بیشتر ایک تاثر کی شکل میں اُ بھرتا ہے۔

نظم کے لیے نہ تو ہیئت کی کوئی قید ہے اور نہ موضوعات کی۔ چنانچہ اردو میں غزل اور مثنوی کی ہیئت میں نظمیں اور آزاد ومعر انظمیں بھی کھی گئی ہیں۔اس طرح کوئی بھی موضوع نظم کا موضوع ہوسکتا ہے۔

ہیئت کے اعتبار سے ظم کی چارتشمیں ہوسکتی ہیں:

1. يا بندنظم

الیی نظم جس میں بحر کے استعال اور قافیوں کی ترتیب میں مقرّرہ اصولوں کی پابندی کی گئ ہو، پابندنظم کہلاتی ہے۔ نئے انداز کی الیم نظمین بھی، جن کے بندوں کی ساخت مروّجہ مینیوں سے مختلف ہو یا جن کے مصرعوں میں قافیوں کی ترتیب مروّجہ اصولوں کے مطابق نہ ہو، لیکن ان کے تمام مصرعے برابر کے ہوں اور ان میں قافیے کا کوئی نہ کوئی التزام ضرور پایا جائے، پابند نظمیں کہلاتی ہیں۔ 28 _______

2. نظم معرّا الیی نظم جس کے تمام مصر عے برابر کے ہوں مگران میں قافیے کی پابندی نہ ہو،نظم معرّا کہلاتی ہے۔ پچھلوگوں نے اسے نظم عاری بھی کہا ہے۔

3. اراد م الیی نظم جس میں نہ تو قافیے کی پابندی کی گئی ہواور نہ تمام مصرعوں کے ارکان برابر ہوں لیعنی جس کے مصرعے چھوٹے بڑے ہوں ، آزاد نظم کہلاتی ہے۔

4. نثری نظم نثری نظم چیوٹی بڑی نثری سطروں پرمشتمل ہوتی ہے۔اس میں ردیف، قافیے اوروزن کی پابندی نہیں ہوتی۔آج کل نثری نظم کارواج وُنیا کی تمام زبانوں میں عام ہے۔





(1830 - 1740)

ولی محمد نام ، نظیر مخلص تھا۔ د تی میں پیدا ہوئے۔ اوائل عمر میں آگرہ چلے گئے۔ متھر امیں معلمی کے فرائض انجام دیے اور ساری عمر آگرے میں گزار دی۔ نظیر نے مخلف شعری اصناف میں طبع آزمائی کی ہے لیکن نظم گوشاعر کی حثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ نظیر اکبر آبادی کا مشاہدہ وسیع تھا۔ انھوں نے زندگی کے تقریباً ہر پہلوکو اپنی شاعری کا موضوع بنایا ہے۔ ہندوستان کے رسم ورواح ، میلول ٹھیلول ، تفریحات ومشاغل پرجتنی نظمین نظیر نے کہی ہیں، شاید کسی اور شاعر نے نہیں کہیں ۔ نظیر کو این وہیان پر قدرت حاصل تھی۔ اُن کی زبان انتہائی صاف سہل اور سادہ ہے اور وہ اُردو کے عوامی شاعر تسلیم کیے جاتے ہیں۔